سوال

(7321) گیت

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

روف گانے موجودہ شکل میں حرام ہیں کیونکہ ان میں بے ہودہ اور فحش کلام، موسیقی اور لہو ولعب ہوتا ہے اور یہ گانے بالکل بے فائدہ کلام پر مشتمل ہوتے ہیں، ہم نوجوانان اسلام جن کے دلوں کو اللہ تعالی نے حق کے ساتھ روشن کردیا ہے، ہم جانتے ہیں کہ ان بے ہودہ گانوں کے بدلے میں کچھ اچھے گانوں

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

پ نے بالکل سچ فرمایا ہے کہ گانے اپنی موجودہ شکل میں حرام ہیں کیونکہ یہ فحش اور بے ہودہ کلام پر مشتمل ہیں اور ان میں خیر و بھلائی کا کوئی عنصر نہیں بلکہ ان میں لہو ولعب، خواہشات و جنسی جذبات کو ابھارنا ارجنون اور ایسی گری ہوئی باتیں ہوتی ہیں جو ان کے سننے والوں کو شر میں بتلا کردیتی ہیں۔ اللہ تعالی ہمیں

مْ وَقُلوبُهُم إِلىٰ ذِكرِ اللَّهِ ذٰلِكَ هُدَى اللَّهِ يَهدى بِهِ مَن يَشاءُ ۚ وَمَن يُضلِلِ اللَّهُ فَما لَهُ مِن هادٍ23... سورة الزمر

، باتیں نازل فرمائی ہیں یہ (یعنی) کتاب (جس کی آیتیں باہم) ملتی جلتی (ہیں) اور دہرائی جاتی (ہیں) جو لوگ اپنے پروردگار سے ڈرتے ہیں، ان کے بدن کے (اس سے) رونگٹے کھڑے ہوجاتے ہیں پھر ان کے بدن اور دل نرم (ہوکر) اللہ کی یاد کر طرف (متوجہ) ہوجاتے ہیں یہی اللہ کی ہدایت ہے، وہ اس سے:

اور فرمایا:

ذینَ ءامَنوا وَتَطمَئِنُّ قُلوبُهُم بِذِكرِ اللَّهِ ۗ أَلا بِذِكرِ اللَّهِ تَطمَئِنُّ القُلوبُ28 الَّذينَ ءامَنوا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ طوبىٰ لَهُم وَحُسنُ مَـٔابٍ29... سورة الرعد

''جو لوگ ایمان لائے اور ان کے دل اللہ کی یاد سے آرام پاتے ہیں (اللہ ان کو اپنی طرف پہنچنے کا راستہ دکھاتا ہے اور سن رکھو کہ اللہ ہی کی یاد سے دل آرام پاتے ہیں، جو لوگ ایمان لائے اور نیک عمل کیے ان کے لیے خوش حالی اور عمدہ ٹھکانا ہے۔''

صحابہ کرام کا معمول اور عادت یہ تھی کہ وہ کتاب و سنت ہی کے یاد کرنے، پڑھنے پڑھانے اور ان کے مطابق عمل کرنے کا خصوصی اہتمام فرماتے تھے اور اس کے ساتھ ساتھ وہ کبھی کبھار گیت اور حدی بھی استعمال کرلیتے تھے مثلا خندق کھودتے ہوقت، مساجد تعمیر کرتے وقت ارو جہاد کے لیے روانہ ہوتے

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج4ص553

محدث فتویٰ